تہجد کے نوافل کتنی رکعات کر کے پڑھے جائیں؟

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا تہجد کے نوافل چار چار رکعت پڑھ سکتے ہیں یا دو دو رکعت پڑھنا ہی ضروری ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

تہجد کے کم ازکم دو نوافل ہیں، پس اگر کسی نے صرف دو رکعات ادا کرنے ہیں، تو وہ تو دو پر ہی سلام پھیرے گا، جو دو سے زیادہ ادا کرنا چاہے تو وہ دو دو رکعات کر کے بھی پڑھ سکتا ہے اور چار چار رکعات کر کے بھی اور افضل چار چار رکعات کر کے پڑھنا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنھا نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی تہجد کی نماز کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں:

"ما كان رسول الله صلى اللہ تعالی علیه وآله وسلم يزيد في رمضان ولا في غيره على إحدى عشرة ركعة، يصلي أربعا، فلا تسل عن حسنهن وطولهن، ثم يصلي أربعا، فلا تسل عن حسنهن وطولهن، ثم يصلي ثلاثا"

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں اور رمضان کے علاوہ گیارہ رکعت پر زیادتی نہ فرماتے، (پہلے) آپ چار رکعت ادا فرماتے پس تم ان کے حسن اور طول کے بارے میں نہ پوچھو (کہ ان کی کیا شان تھی)، پھر (اس کے بعد) چار رکعت ادا فرماتے پس تم ان کے حسن اور طول کے بارے میں نہ پوچھو (کہ ان کی کیا شان تھی)، پھر (اس کے بعد) تین رکعت ادا فرماتے (یہاں تک کہ گیارہ رکعت مکمل ہو جاتی۔) (صحیح البخاری، جلد 1، صفحہ 385، حدیث: 1096، مطبوعہ: دمشق)

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے

"(وتكره الزيادة على اربع فی نفل النهار، وعلى ثمان ليلا بتسليمة) لانه لم يرد (والافضل فيهما الرباع بتسليمة)"

ترجمہ: دن کے نوافل میں چار سے زیادہ اور رات کے نوافل میں آٹھ سے زیادہ ایک سلام کے ساتھ پڑھنا مکروہ ہے کیونکہ اس سے زائد شرع میں وارد نہیں ہوئے اور دن اور رات دونوں میں ایک سلام کے ساتھ چار رکعت پڑھنا افضل ہے۔ (الدرالمختار، جلد2، صفحہ550، 551، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے "دن کے نفل میں ایک سلام کے ساتھ چار رکعت سے زیادہ اور رات میں آٹھ رکعت سے زیادہ پڑھنا مکروہ ہے، اور افضل یہ ہے کہ دن ہو یا رات ہو، چار چار رکعت پر سلام پھیرے۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ667، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4233

تاریخ اجراء: 23ربیع الاول1447ھ/17ستمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net